كَيْ ، إِذَنْ

نَوَاصِبُ الفِعلِ المُضَارِعِ چار ہیں۔ جن میں سے دو حروف " لَن،أَنْ " ہم پڑھ چکے ہیں۔ اس سبق میں ہم حروف " كَيْ، إِذَنْ " پڑھیں گے۔

The particles that change the mudari to mansub are calledd " nawasib of the mudari" . These are four, and we learnt (لَن،أَنْ)
2 particles .We will study two more particles in this lesson. (كَيْ، إِذَنْ)

<u>كَيْ:</u> (حَرْفُ مَصْدَرِيَّةٍ وَنَصْبٍ وَاستِقْبَالٍ)

یہ حرف فعل مضارع کے شروع میں آتا ہے اور لفظی اور معنوی تبدیلی لاتا ہے۔ اور اس کا ترجمہ ہے (تاکہ، چونکہ) كَيْ بھی أَنْ کی طرح عمل کرتا ہے۔

The word (كَيْ) is am infinitive particle, and كَيْ it is used with mudari' which it renders mansub.

1۔ فعل مضارع کو نصب دیتا ہے۔

2۔ فعل مضارع میں مصدری معنی پیدا کرتا ہے۔

3۔ فعل مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کرتا ہے۔

<u>لام كَيْ یا لام تعلیل:</u>

1۔ كَيْ سے پہلے ایک لام (لِ) آتا ہے جسے لام تعلیل کہتے ہیں (علت کا لام، سبب کا لام كَيْ)

2۔ لام تعلیل کبھی لفظاً ظاہر ہوتا ہے اور کبھی تقدیراً مقدرہ ہوتا ہے۔ اگر یہ لام كَيْ سے پہلے نہ ہو تو ہم اسے محذوف مانتے ہیں۔

Laam taleel is prefixed to it which may be omitted.

3۔ یہ كَيْ کے ساتھ مل کر فعل کا مقصد بیان کرتا ہے یعنی لِكَيْ کا ماقبل فعل مابعد کے سبب یا علت بنتا ہے مثلاً

اَسْلَمْتُ لِكَيْ اَدْخُلَ الجَنَّة (میں اسلام لایا تاکہ جنت میں داخل ہوں۔)

اسلام لانا دخول جنت کا سبب ہے۔

أَدْرُسُ اللُّغَةَالعربيةَ لِكَيْ أَفْهَمَ القُرآنَ کا معنی ہے ۔ لَفَهِمِ القرآن (قرآن کو سیکھنے کے لیے)

I am studying Arabic so that I may understand the Quran. أَفْهَمَ القُرآنَ means لَفَهِمِ القرآن .

4۔ اگر لانافیہ آجائے تو لام لِكَيْ (لِ) ضرور لکھا جائے گا یعنی مقدرہ نہیں ہوسکتا اُس صورت میں لِكَيْ کو لانافیہ کے ساتھ ملا کر لکھا جائے گا۔

لِكَيْ Is joined to *la nafiya* in writing, e.g.,

اِجْتَهِدْ لِكَيْلَا تَرسُبَ (محنت کرو تاکہ تم فیل نہ ہو جاؤ)

© copy rights reserved
انجم گیلانی

Work hard lest you should fail.

لام کَیْ مقدرۃ کی مثال:

﴿ وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ۝ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ﴾ (طه:33)

اور اسے میرے کام میں شریک کر دے۔تاکہ ہم آپ کی تسبیح بیان کریں ۔

And let him share my task. That we may exalt You much.

یہاں کَیْ اصل میں " لِکَیْ " ہے لام کَیْ مقدرۃ ہے کیونکہ یہاں تاکہ کا معنی ہے جو "لام کَیْ" سے آتا ہے۔

نوٹ: کَیْ حرف جر بھی استعمال ہوتا ہے اور لام تعلیل بھی کَیْ کے بغیر فعل مضارع پر آتا ہے اُن کے قواعد الگ ہیں جو ہم بعد میں پڑھیں گے۔ ان شاءاللہ

© copy rights reserved